سوال

(406)حرمت رضاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسمی عبدالحمید نے گیارہ ماہ کی عمر میں اپنی پھوپھی کا دودھ ایک مرتبہ پیا، جبکہ اس کی والدہ کو غسل دیا جارہا تھا کیونکہ وہ فوت ہوچکی تھی، پھر دوسری مرتبہ اس وقت دودھ پیا جب کہ اس کی والدہ کو دفن کیا جاچکا تھا، اب عبدالحمیداپنے لڑکے کی شادی اپنی پھوپھی کی ایک چھوٹی بیٹی سے کرنا چاہتا ہے، اس نکاح میں رضاعت یا کوئی دوسرا امر تومانع نہیں؟ راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ مسمی عبدالحمید نے صرف دو مرتبہ اپنی پھوپھی کا دودھ پیا ہے، دو مرتبہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک دفعہ یا دو دفعہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔''[1]ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں کہ ایک مرتبہ دودھ پینے اور دو مرتبہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی، جب کہ ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: ''پستان کو ایک مرتبہ منہ میں ڈالنے یا دو مرتبہ منہ میں ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔[2]

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ ایک یا دو مرتبہ دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے کم ازکم پانچ مرتبہ دودھ پینا ضروری ہے۔ حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو پانچ مرتبہ دودھ پلایا پھر وہ ان کے بچے کی جگہ پر ہوگیا۔[3]

متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی موقف ہے کہ کم ازکم پانچ مرتبہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عائشہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم کے متعلق ایسا ہی مروی ہے۔ صورت مسؤلہ میں عبدالحمید نے اپنی پھوپھی کا دو مرتبہ دودھ پیا ہے، اتنی تعداد سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ لہٰذا وہ اپنے بیٹے کی شادی اپنی پھوپھی کی لڑکی سے کرسکتا ہے، اس میں کوئی امر مانع نہیں ہے، اگرچہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ دودھ تھوڑا یا زیادہ جتنا بھی پی لیا جائے، اس سے حرمت ثابت ہوجائے گی لیکن ہمارے نزدیک یہ موقف صحیح اور صریح احادیث کے خلاف ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسلم، الرضاع: ۱۴۵۰۔

[2] صحیح مسلم، الرضاع: ۱۴۵۱۔

[3] صحیح مسلم، الرضاع: ۱۴۵۲۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 349

محدث فتویٰ